بلا اجازت کوئی صاحب نہ چھپوائیں

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے

رسالہ نمبر ۲

ویدون کی فحش بیانی

سوامی دیانند کی زبانی

اور

سوامی دیانند کی ویدون سے لاعلمی

جس مین سوامی دیانند کے بجرد بھاشیہ سے سوامی دیانند کے اعتراض کلام مجید فحش ہونے سے بہت بدنام ہے اسمین اچھی اچھی باتین ہین تو اسکی بڑی تعریف ہوتی جیسی کہ ویدون کی ہوتی ہے" جواب دیا گیا ہے

مرتبہ

سلطان المناظرین عبد الکبیر خان صاحب کبیر جلالپوری

جنید پرنٹنگ پریس دہلی میں چھپوایا

چندہ ارنی رسالہ بغرض اشاعت دقیام سلسلہ رسالہ جات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یریدون ان یطفؤا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون
(چاہتے ہین کہ بجھاوین روشنی اللہ کی پھونک سے اور اللہ پورا کرنے
والا ہے اپنے نور کا اگرچہ بُرا جانین کافر)

ایہا الناظرین (قاعدہ کی بات ہے کہ چور کو سوچ گیس اور بجلی وغیرہ کی روشنی دشمن
نظر آتی اور بُری معلوم دیتی ہے بخلاف اسکے اندھیری بدرجہا پیاری دیکھتی اور
نہایت پسند آتی ہے اسکی زبان سے جو خوبیان اور بھلائیان تاریکی کی بابت
بیان مین آئینگی اس سے بہت زیادہ عیوب و خرابیان روشنی کی ظہور پائین گی
ویسے ہی ایک زندہ جرائم کے عادی مجرم کی نگاہون مین حاکم عادل حقیر
ذلیل ظالم جابر اور دشمن نظر آئیگا اور ایک عیاش رشوت خوار اور غیر منصف حاکم نہایت وقعت
شریف عادل اور دوست دکھائی دیگا۔ بدین وجہ کہ غیر منصف رشوت خوار سے اسکی مطلب
برآری ہوسکتی ہے اور منصف سے نہین ہوسکتی اسیطرح ایک بُرے سے بُرے ناقص سے ناقص
شخص کتاب وغیرہ غرضیکہ کوئی شے ہو جس سے انسان کی دلی تمنا برآسکتی ہو اس کے
نزدیک وہ نہایت قابل توصیف اور لایق تعریف ہوتی ہے اور جہان وال گلنے کی امید نظر نہین
آتی خواہ وہ اخلاق مکمل اور عدل مجسم ہی کیون نہو وہ کامل بد اخلاق غیر منصف و بد خصلت
وغیرہ اوصاف سے متصف نظر آتا ہے اور جملہ عیوب کا مجسمہ دکھلائی دیتا ہے مگر اخلاق
انسان کی ایسی عادت کو کمینگی بد خصلتی اور خود غرضی پر محمول کرتا ہے اور تبلاتا ہی کہ وہ شخص
تعصب کینہ ہٹ دھرمی کا زندہ پتلہ ہے۔ جو تاریکی کے عمیق سمندر مین مستغرق ہے

چنانچہ اسی جبلی اصول کے مطابق مہرشی دیانند جی نے قرآن مجید فرقان حمید پاک پر معترض ہوتے ہوئے بہت سے لایعنی اور بے معنی اعتراض کئے ہین اور اپنی رائے بک (ستیارتھ پرکاش) مین چھپوا کر شائع کئے ہین جنکو آپکے چیلون نے اندھے کی لکڑی کے طریق پر استعمال کیا ہے وہ نہین دیکھتے کہ گرو مہاراج نے یہ اعتراض کچھ علمیت اور قابلیت سے کئے ہین یا انکی نادانی کا سرمایہ ناز ہے آیا یہ اعتراض براہ تعصب کئے گئے ہین یا بطریق انصاف و ایمانداری۔

اسلئے آج ہم اپنے آریہ دوستون کے اطمینان قلب کے خاطر (کہ جو سوامی دیانند کی ایمانداری انصاف بے تعصبی اور علم و کمال پر لٹو ہین) قرآن مجید پاک کی نسبت فحش ہونیکے الزام پر جو مہرشی دیانند جی نے اس پر عاید کیا ہے نظر ڈالتے ہین۔ تاکہ مہرشی جی کے قول کی صداقت و بطلان پر روشنی پڑے اور انکی بے تعصبی۔ ایمانداری علم و کمال کا خلیہ نظر آئے اور ظاہر ہو جائے کہ سوامی جی نے جو قرآن پاک کی نورانی تعلیم پر جہل و تعصب کی دھول اڑائی ہے اور اسکی بدنامی کے ساتھ وید دنکی تعریف و توصیف کا فتوے دیا ہے اسکی راستی نا راستی کا معمہ حل ہو جائے اور یہ بھی معلوم ہو جائے کہ اس مین کیا راز مضمر ہے۔ لہذا ہم سوامی دیانند جی کے اعتراض کو بجنسہ ستیارتھ پرکاش سے نقل کرینگے بعد وید دنکی پاک تعلیم کا فوٹو بھی کہ جسکی وجہ سے بخیال مہرشی دیانند مہاراج وید دنکا بڑا نام ہے۔ چند منتر مین بطور نمونہ پیش کر کے پبلک سے انصاف چاہینگے کہ آیا قرآن مجید پاک کی تعلیم فحش اور باعث بدنامی کلام مجید ہے یا وید دن کی۔

نیز یہ مسئلہ بھی حل ہو کر کہ سوامی جی کو وید دن سے ایسا پیار کرنے اور کلام مجید پاک سے اتنی نفرت کا کیا باعث ہے۔ تمام راز طشت از بام ہو جائے غور فرمایئے مہرشی دیانند جی نے اسلام پاک کے منہ آتے ہوئے تحریر کیا ہے۔ دیکھو ستیارتھ پرکاش اردو ۱۹۰۲ء صفحہ ۱۷ فقرہ ۱۱۱ "اور ہدایت دی اس عورت (بی بی مریم صدیقہ والدہ مسیح) کو

محافظت کی اُس نے شرمگاہ اپنی کو پس پھونکدیا ہمنے بیچ اُس کے روح اپنی کو"
ایسی فحش باتین خدا کی کتاب مین تو کیا کسی شائستہ آدمی کی بھی نہین ہوسکتین
جبکہ انسان ایسی باتون کا لکھنا اچھا نہین سمجھتے تو خدا کے سامنے کیونکر اچھا
ہوسکتا ہے۔ ایسی باتون سے قرآن بدنام ہوگیا ہے۔ اگر اس مین اچھی
اچھی باتین ہوتین تو اسکی بہت تعریف ہوتی جیسی کہ ویدون کی ہوتی ہے"
ہان مہاراج سچ ہے دھرم آپ اور آپکی بدھ کا ہی کام تھا کہ ایسی بارہ یک باتون
کو قرآن مجید کے بغیر پڑہے اور بلا تعلیم پائے (کہ قرآن مجید اور اس کے ترجمے
جن زبانون مین آج تک ہوچکے ہین انمین سے ایک زبان بھی آپنے نہین پڑہی اور ان
تمام زبانون اور علوم سے آپ قطعی بے بہرہ تھے) اسکی نادیدہ برائیون کو آپنے نہایت
شدومد سے بیان کیا ہے۔ یا لاعلمی تیرا آسرا ع خدا اُس شوخ کو حسن وفا دے
ناظرین! مہرشی کی تحریر سے عیان ہے کہ آپکے نزدیک اپنی شرمگاہ کی حفاظت
کرنا نہایت فحش اور شرمناک بات ہے جس کی وجہ سے قرآن پاک پر فحش اور بدنامی کا
لفظ آپنے استعمال کیا۔ آپکے نزدیک شرمگاہ کی حفاظت نہ کرکے عام کردینا
دھرم اور مہادان ہوگا۔ شاید اسلیئے آپنے رفاہ عام کے خیال سے مسئلہ نیوگ
کا پاک حکم صادر فرمایا ہے (جسکی بابت ہم علیحدہ ایک رسالہ لکھینگے) یا اپنی
روح پھونکنے سے آپکی روح کو ہیجان ہوا۔ چونکہ بی بی مریم صدیقہ کی زندگی
نہایت باعصمتی اور صدق وصفا کا نمونہ تھی اس لئے خدا کا باستثنا عام
ارواح اپنی خاص و پاک روح (اعلے وافضل روح کا بی بی مریم صدیقہ مین پھونکنا یعنی
پیدا کرنا کونسی شرمناک اور فحش بات ہوئی خصوصًا جبکہ خدا کے بغیر روح پھونکے کوئی
حمل قدرت انسانی سے پیدا ہی نہین ہوسکتا جیسا کہ تجربہ بتلا رہا ہے کہ اچھے
اچھے سورما اولاد کی چاہ مین عمر بھر راندن سر کھپاتے مرجاتے ہین لیکن چھپیا کا

بچہ بھی پیدا نہین کر پاتے ہین۔ جب تک خدا روح نہ پھونکے یعنی روح کو پیدا ہونیکا حکم نہ دے وغیرہ۔ ہان یہ بات مسلمہ ہے کہ چونکہ کلام مجید فواحشات و بے شرمی کی باتون سے بخلاف وید پاک ہی اس لیئے اس مذاق کے لوگ جو وید کی چٹ پٹی تعلیم سے دلچسپی رکھتے ہین۔ کلام مجید پاک کی تعلیم کو پسند نہین کرتے کیونکہ اس سے انکی مطلب بے آری اور خواہشات نفسانی کا حل ناممکن ہی اور وید دن بدن انکی کا سنا پورن کرنیکا کافی لحاظ رکھا ہے۔ چنانچہ دیکھو یجر وید مترجمہ سوامی دیانند کا مطلب مصنفہ مہرشی دیانند ادھیاے ۱۷ منتر ۳۰۔ جیسے "تو اگنو! اپنے اپنے وقت پر مناسبت سے جاندار دن کو خوش کرتی ہین ویسے ہی اچھی استریان (عورتین) ہر وقت اپنے خاوند وغیرہ سب لوگون کو تریپت (سیر) کرکے خوش کرین" شاد باش۔ سوامی جی کے اس مطلب سے خود مطلبی کی بو آتی ہے۔ بھگوان وید نے مذکورہ بالا منتر کے ذریعہ مہاراج کی گاڑی مین اٹکنے والے روڑے کو ہٹا کر کام چلتا کر دیا اور یہ بہت بڑا احسان وید دن نے آپ پر کیا جس کے بار احسان سے دب کر آپکو اپنے محسن وید کی تعریف کا سنہرا موقع ہاتھ لگا اور قران مجید بوجہ اپنی پاکبازی آپ کی مشکل حل کرنیسے معذور رہا بدین وجہ آپکو زہر معلوم دیا اور اسیوجہ سے آپکی یونیورسٹی سے بدنامی کی سند کا مستحق ہوا جزاک اللہ دھرم سے کہنا ع مین نے کیا تھ کی بات پہچانی پھر آپکا یہ فرمانا کہ ایسی فحش باتین کسی شائستہ آدمی کی بھی نہین ہو سکتین۔ پس جب ہم مہاراج کی سبتیارتھ پرکاش مین ایسی فحش باتین لفظ بلفظ درج پاتے ہین تو ہمکو آپکے شائستہ آدمی ہونے مین بھی شک ہوتا ہے کیونکہ کمینہ خصلت کی نقل کرنا بھی کمینگی ہی۔ اسوقت آپ پر یہ قول صادق آیا ع مین الزام اونکو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا۔ ہم دعوے سے کہ سکتے ہین کہ وید فحش گوئی کا منبع اور اخلاق ذمیمہ کا مرجع ہین بطور نمونہ دیکھئے یجر وید ادھیاے ۶ منتر ۱۴

"اے شاگرد مین طرح طرح کے شاسترون سے تیری بولنے والی بانی (آواز) کو پاک کرتا ہون تیری نابھی (ناف) کو جس سے ناڑی بندہی ہوئی ہے۔ تیرے پیشاب گرانے والے لنگ (عضو تناسل) کو پاک کرتا ہون تیری حفاظت کرنیوالی گدا اندری (پاخانہ کا مقام) کو پاک یعنی دھرم انکول کرتا ہون" (اوستاد کرتا ہون اوستانی کرتی ہون کہے) جب اوستانی یا استاد اپنے شاگردون اور چیلون کو منتر ہذا کا اوپدیش کرتے ہوئے ان لفظون کو زبان پر لاتے ہونگے شرم نہ آتی ہوگی ؎

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے + جادو وہ جو سر پے چڑھ کے بولے

ویدونکی اس پُر مزہ تعلیم پر جو ایسی پُر مطلب اور معنی خیز ہو کیون لوٹ نہو جائے اور ملاحظہ ہو۔

یجروید ادھیاے ۱۹ منتر ۷۶۔ "مرد کا لنگ عورت کی یونی (.....) مین گھسنے پر خصوصیت سے نطفہ چھوڑتا ہے مگر پیشاب علیحدہ چھوڑتا ہے وہ نطفہ جھلی سے ڈھکا..... ترقی دیتا ہے" کیا خوب مہذب الفاظ مین اندر باہر کا نقشہ کھینچکر رکھ دیا ہے۔ مہرشی تو پچھلے جنمون کی بات بھی یاد رکھتے ہین۔ یہ تو اسی جنم کا نظارہ تھا ؎

ابتداے عشق ہے روتا ہی کیا + آگے آگے دیکھہ تو ہوتا ہے کیا

اور ملاحظہ ہو یجر ادھیاے ۲۸ منتر ۳۲ کا مطلب "اے انسانون! جیسے بیل گایون کو گابھن کر نسل بڑہاتا ہے ویسے ہی گرہستی لوگ عورتون کو حمل رکھا پرجا کو بڑھا دین" اس مطلب سے جو سوامی جی نے تحریر فرمایا ہے سوامی جی کا مقصد اور مطلب واضح طور پر سمجھہ مین آگیا ہوگا کہ مرد عورت مثل گائے بیل بلا قیود مجامعت کر دنیا کی ترقی کرین۔ بقول شخصے ہلدی لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکہا آئے۔ لہذا آپ سمجھ گئے ہونگے کہ سوامی جی کا ویدون سے اسقدر محبت کرنے اور تعریف و توصیف کرنیکا کیا سبب ہے قرآن مجید کو بلا وجہ

یا کرتی ۴

فحش کہنے اور مسلمانون کی دلآزاری کرنے مین کیا راز ہے۔ یہ سب کچھ بے سبب نہین۔ ع کوئی تو پردہ ہے اس کارِ سیہ کاری مین۔ وہ وید جس کے ذریعہ پانچون گھی مین ہون کب بُرا کہا جا سکتا ہے۔ جب وید بھگوان آپکی دلی تمنا کا حلال و مشکلشا ہے تو وید ونکی تاریکی آپ کی نظر و نمین ہزار نور سے بہتر و برتر نظر آئے گی ان ھم کالا نعام بل ھم اضل (یہ تو ڈھور ہین بلکہ ان سے بھی گمراہ) سچ ہے

یجر ادھیائے ۸ منتر ۱۰۔ د۔ اے..... آپ مجھے بڑا پیار کرنے والے ہین آپ مجھے سکھ دینے والے ہین۔ آپ میرے تمام دُکھون کو دور کرنے والے ہین.... آپ یگیہ کریا کے لیئے ایک عمدہ عورت کو قبول کرنیوالے ویریہ (منی) سینچنے والے منی دھرنے والے اور اولاد پانے والے ہین۔ مجھ بیاہی عورت مین منی ڈالیئے اے منی سینچنے والے۔ منی دھرنے والے۔ اولاد کی حفاظت کرنے والے آپ کی صحبت سے منی حاصل کر کے مضبوط اور تندرست لڑکا حاصل کرون"۔

کیا پاک تعلیم قابل تعریف ہے۔ اسی سے ویدون کا بڑا نام ہے۔ خدا نہ کرے کہ قرآن مجید (ویدونکی) اس تعلیم کا ہمنوا ہو اور لوگون کے دلکو مسخر کر اپنا ملاح بنائے یجر ادھیائے ۸ منتر ۸ ہے اے مالک مین نے آپکو شادی کے اصول کے مطابق قبول کیا ہے..... آپ بہت زیادہ منی دینے والے ہین۔ مین آپکو ٹھیک وقت پر دل خوش کرنے والا کھانا بنا کر دیتی ہون.....

..... جیسے مین آپکو عالمون کی صحبت کی اجازت دیتی ہون۔ آپ مجھکو دیجیئے کیون نہین۔ یہی تو اصلی مطلب کی بات ہے عالمون سے صحبت کی اجازت کامل آپ کو ملنی چاہیئے اور ضرور ملنی چاہیئے کیونکہ عالمون کی صحبت بغیر پاک تعلیم وید پر عمل کون کرائے گا علاوہ ازین مساوات قایم نہ رہے گی

اور ملاحظہ ہو۔
یجرادھیائے ۸ منتر ۸۔
اے عورت مرد دو! جسطرح ہوا حرکت کرتی ہے یا جسطرح سمندر اپنی لہروں سے اچھلتا ہے اُسی طرح تمہارا حمل پورے دس مہینے تک آہستہ آہستہ بڑھتا ہو پورے دس مہینے کے بعد ہی بچہ پیدا ہو ... واہ وید بھگوان آپکے احسان آپنے تو مرد اعورت! کے مساوات مین حد ہی کر دی۔ آریہ عورتون کے ساتھہ آریہ مردون کے بھی حمل رکھادیا۔ مہاشہ گن دھرم سے کہین کہ آپنے کسی مہاشہ کو حاملہ اور اُنکے حمل کو آہستہ آہستہ دس ماہ بعد تک ترقی کرتا ہوا دیکھا ہے۔ کیا کوئی مہاشہ کہہ سکتے ہین کہ بموجب حکم وید کوئی مہاشہ ویدک اصول کے مطابق ۱۰ ماہ بعد بھی پیدا ہوئے ہین یا سب مہاشہ اویدک طریق پر نو ماہ ہی مین پیدا ہوئے ہین۔ اگر دس ماہ بعد پیدایش کا عام اصول نہین ہے اور کسی مہاشہ کو آپنے حاملہ نہین دیکھا تو وید ونکی تعلیم منتر مذکورہ بالا اور سوامی جی کا وید ونکو سچی کتاب کہکر تعریف کرنا جھوٹ ہے یا سچ۔ ملاحظہ ہو یجرادھیائے ۸۔ منتر ۲۹۔ "اے میری خوش قسمت شادی شدہ عورت! تیرا اگر بھاشہ (رحم) سب بیماریون سے دور ہے۔ تیرا اگر بھاشہ حمل دھرنیکے لائق ہے تیرے رحم کے تمام حصے خوبصورت اور سیدھے ہین۔ اے حمل کی خواہش کرنیوالی مین تیرے ساتھہ دھرم یکیت (دھرم کیموافق) صحبت کرکے تیرے ایسے رحم مین حمل کو قایم کرتا ہون"۔ کیون شریمان جی اگر وہ عورت جسکے ساتھہ آپ منتر ہذا پڑھکر صحبت کر رہے ہین بانجھہ ہو یا اس کا رحم ٹیڑھا ہو کیونکہ آپنے اندر سے تو دیکھا ہی نہین ہوگا تو آپکا اس منتر کو پڑھکر حمل قایم کرنیکا دعوے اور منتر کی تعلیم اور اس کا مفہوم غلط ثابت ہوگا یا صحیح۔ ان فضول باتون پر دید اور تعریف شرم پھر قرآن مجید پاک سے مقابلہ ۵

نوٹ۔ اے حرف نداکا منادی مرد۔ عورت دونون ہین۔

ع ۲ خلاف وید

خدا کی شان ہے یہ بھی کہ کلچڑی گنجی حضورِ بلبل بستان کرے نوا سنجی

یجرادھیائے ۱۷ منتر ۴۴ "اے دشمنون کی پران چھڑانیوالی کشتریہ بہادر عورت فوجون کے دلکو کھلے طور پر لبھانے والی ..... دشمنون کو جلا (کس چیز سے) کہ جس سے دشمنوں کے سینے غم سے ڈہک کر رات کے سے اندھیرے مین ملے رہین" یعنی فوجون کے دلون کو لبھا اور اپنے حسن آتشین کے شعلون کی شعاعون سے دشمنون کو جلا اور تیز نظر کا زخمی بنا اور وہ کہین ؎

کاہے مارے نجریا سنوریا رے ٭ توری ایک ہی نجریا مین جرجاؤنگی

قرآن مجید مین یہ صفت کہان کہ عورت دوسرے مردون کو لبھائے۔ جلائے۔ آنکھین لڑائے اور باعصمت اور پاکدامن رہے۔ اسلئے قرآن مجید کی تعلیم آپکے خلاف طبع ہے کہ اُس مین "نینان سے نینان ملاؤ موری جان" کی تعلیم نہین بلکہ قل للمومنین یغضو من ابصارھم وقل للمومنات یغضض من ابصارھن (کہدو مومنون سے نیچی رکھین اپنی آنکھین اور کہدو مومنات سے کہ پردہ مین رکھین اپنی آنکھین) اور ملاحظہ ہو یجرادھیائے ۲۵ منتر ۷ دو اے انسانون تم مانگنے سے مضبوط کرنیوالے کو موٹی گدا (چوتڑ یا دو چوتڑون کے درمیان کا مقام) سے موٹے سانپ کو اور گدا اندری (مقعد) والے بڑے خطرناک سانپ کو۔ آنتون سے جلونکو۔ ٹونڈی کے نیچے حصے سے انڈکوشون (بیضہ منی) کو اور انڈکوشون سے گھوڑے کو۔ اعضائے تناسل اور نطفہ سے اولاد کو ... (خاوند) سے کہانیکو۔ پیٹ کے حصون کو پاخانہ کے مقام سے۔ اور طاقتون سے ہمیشہ علم کو حاصل کرو۔ حصول اشیا کی تفریق اور عضوون کی تخصیص برائے حصول تو عمدہ ہے سچ ہے جیسی ..... ستی ... پجاری .. اور ملاحظہ ہو یجرادھیائے ۱۹ منتر ۸۸ اے انسانو! اس قابل قبول بانی کی طرح عورت بہت خوشنما

اعضاؤن سے ملی۔ سر کے مقابل سر اور منہ کے مقابل پاک منہ کر گرہست یوہا
مین دونون عورت مرد برتاؤ کرین (مجامعت کرین) اور مرض کا محافظ وید کے
بچہ کا مرض دور کرنیکی طرح لیسنے کا اسباب مرد اعضار تناسل کی قوت سے
مجامعت کرتا ہے تو اولاد پیدا کرنیکا ذریعہ ہوتا ہے۔ لہذا اس عمل کو ٹھیک
طور پر کرنا چاہیئے،، مطلب "عورت مرد حمل رکھنے کے وقت بالمقابل اور پریم[۱]
مین چور منہ کے مقابل منہ آنکھ کے سامنے آنکھ ۔ دھیان کے ساتھ
دھیان۔ جسم کے سامنے جسم کا انتظام کر حمل قائم کرین جس سے بدشکل اور ٹیڑھے
عضوؤن والی اولاد پیدا نہ ہو،،

نسخہ تو عمدہ ہے بھلا ایسے آسن بتانیوالا بھگوان وید کہ جنکے بتانے مین کوک
شاستر بھی عاجز رہا کب بُرا ہو سکتا ہے کہ جسکو جان کر آریہ مرد عورت
حسن کی دیوی بنے ہوئے ہین اور ویدون کے منکر بدشکل ٹیڑھے عضوؤن والے
اور ملاحظہ ہو یجر ادھیائے ۲۰ منتر ۹ "اے انسانون! میرا چت ٹونڈی بے انتہا
گیان (سمجھ) پاؤن۔ پرچا جنگ یونی انڈ دینا کے پیدا کرنیکا مقام، سمبھوگ
جفتی کے سکھ سے آنند کارک بھگ (فرج) ..... لنگ (عضو تناسل) بیٹا
پوتے والے ہون۔ اسی طرح جانگھ اور پیرون سے چلکر خلقت مین آرام و توقیر
حاصل کر ..... جس سے تم لوگ میری موافق ہو،، (اس کا متکلم کون ہے۔ اس سے
مقابلہ کر سکتی ہو۔ یہ پاکی ویدون کا ہی حصہ ہے) اور اسکی تعریف کرنا مہرشی دیانند کا کام
یا قوت بہیمہ تیرا آسرا اور ملاحظہ
یجر ادھیائے ۲۰ منتر ۱۰ "اے انسانون! جیسے بولنے مین چالاک نہایت طاقتور عزت دار
بہادر آدمی کے لیئے کو دوڑتی اولاد دینے والی عورتین دروازے تک آوین
(انتہا) یا جیسے مشہور نہایت اعلے بہادر آدمی اچھے قابل عمل صفتون سے

[۱] محبت ۱۲ عد ۲ عیسائی۔ مسلمان۔ یہودی وغیرہ

بھرپور دروازے کی طرح موجود ودّیا وغیرہ گنون سے پرکاشمان (منور)
اچھی استریون کی سب طرح خصوصیت سے مدد کرین ویسے ہی تم بھی کرو
آنند داتا جو حکم - اچھی عورتون کی جو بہادرون اور خوبصورت مردون کو دروازہ
تک لینے آوین مدد کرین اور بدصورت دروازہ تک آنیوالیون کو پھانسی -
سمجھ لو کیا مطلب ہے اور کون عورتین خوبصورت عزت دار اور بہادرون کو دروازہ
مین لپک کر لینے آتی ہین اور ملاحظہ ہو -

یجر ادھیاے ۳۸ منتر ۲ "اے تعلیم یافتہ زبان کی برابر شایستہ عورت! تو
مجکو حاصل ہو - یعنی جو تجھ کو چاہے اوسکو تو مل (آزادی ہے) پورے آرام کی
دینے والی تو پورا آرام پا - جو تجکو پورا آرام دے اوسکو پہنچ (جب کھلے بندون
اجازت ہے آپ ہی پہونچیگی) اے گیان وتی تو عالم کو مل یعنی جو اعلے تعلیم
یافتہ ہو تو اُسکو پہونچ" بات تو مطلب کی کہی - تعلیم یافتہ بھی کیسا جس نے تمام
دنیا کے عالمون اور اُن کی تعلیم و مذہب کو تردید کیا اور جملہ مذاہب عالم کی کتب
کو فحش اور جاہلون کی تصنیف قرار دیا ہو - ایسے اعلے تعلیم یافتہ کو کہان سے تلاش
کرکے لاے اور بقول شخصے گھر آئے ناگ نہ پوجیئے اور بانبی پوجن جاے ؎
سمجھ لو آنکھون ہی آنکھون مین جو سمجھنا ہے ٭ ہماری منہ سے نہ کہلاؤ آرزو کیا ہے
پھر سابق ایڈیٹر آریہ گزٹ مہاشہ شوبرت لال ایم اے اپنشدون کا ترجمہ
کرتے ہوئے لکھتے ہین برہدآرنیک ادھیاے ۶ برہمن ۴ شلوک ۳ تا ۵ و ۷
تا ۱۲ و ۱۸ - ۱۹ - ۲۱ تا ۲۳ - اتنے فحش ہین کہ ترجمہ کرنا مشکل ہے اسلئے
باالکل ترک کر دیئے گئے انگریزی مترجمون نے بھی بالعوض انگریزی کے
لاطینی مین ترجمہ کیا ہے - اور ہندو ٹیکا کارون[1] نے صرف سنسکرت لکھدیا ہے
ہم جانتے تھے کہ فارسی مین اسکا ترجمہ کرین - مگر یہ بھی فضول معلوم ہوا

[1] مترجمون

چھوڑ دینا ہی بہتر سمجھا۔ اسیطرح ۲۲-۲۳ کیساتھ بھی کیا گیا۔ جن صاحبان کو ان کے متعلق جاننا ضروری معلوم ہو۔ وہ اصل دیکھکر تسلی کرلین۔

شیوبرت لال۔ ایم اے۔ ایک دیوی کا عمل بجرویدکے ادھیائے ۲۹ منتر ۳۲ کے بموجب دیکھو چھاندوگیہ پرمیا ٹھک ۴ کھنڈ ۴ شلوک ۶ یہ چند منتر بطور نمونہ یجرویدسے جو مہرشی دیانندجی کا اپنا کیا ہوا بھاشیہ ہے آپ کی خدمت مین پیش کیا گیا ہے۔ سام۔ رگ۔ اتھروید کی بانگی نہین پیش کی گئی کیونکہ یجرویدسے جو منتر ہمنے پیش کیئے ہین۔ ان ہی سے مضمون بہت لمبا ہوگیا۔ جو اس رسالہ کیلئے کافی سے بہت زیادہ ہے۔ ہمارے نزدیک ایسی مکروہات مین وقت کا ضائع کرنا عبث ہے مگر مہرشی دیانند جی کے دعوے پاکی وید اور دیگر کتب مذاہب عالم کی ناپاکی کی لعوڈینگ کے اظہار کی غرض سے اور پبلک کو اُس مغالطہ سے بچانے کے لئے کہ جو مغالطہ مہرشی دیانند نے اوسکو دیا ہے اور جس سے صدہا ہندو مسلمان عیسائی گمراہی مین پڑ رہے ہین۔ اپنا وقت ضائع کرنا اور اس مکروہات کو اپنے قلم کے نیچے لانا۔ مجبوراً گوارا کرنا پڑا تاکہ مخلوق خدا اس دھوکہ سے بچے۔ اور اس بھیردی چکر مین پھنس کر دین و ایمان اور دھرم کرم کو برباد نہ کرین جہنمی بننے سے بچین۔

معزز ناظرین! اور اے آریہ دوستو! مین اور بھی اس قسم کے منتر ویدون سے آپکے روبرو پیش کرسکتا ہون جنکی ایک ضخیم کتاب بن جائے مگر مذکورۂ بالا چند منتر دیا کے بھنڈار یعنی علم کے خزانہ ویدسے جو سوامی دیانند کے اپنے کیئے بھاشیہ سے ہین۔ مشتی نمونہ از خروارے کے طور پر پیش کرکے خواہان انصاف ہون کہ مہرشی دیانند نے بخیال خویش قرآن مجید کے

فحش اور بدنام ہونے کا جو فتوے اپنی ستیارتھ پرکاش مین دے کر مسلمانونکے دلون کو دو نیم کیا ہے اور جن کو ہم لفظ بلفظ اوپر تحریر کر چکے ہین اور آپ بغور ملاحظہ فرما چکے ہین۔

نیز ہمنے جو اقتباسات یجروید مترجمہ و مفسرہ سوامی دیانند وید کے فحش ہونے کے بارے مین پیش کیئے ہین وہ بھی آپنے بخوبی ملاحظہ فرمالیئے۔ اب انصاف فرمایئے کہ ویدون مین باوجود ایسی فحش تعلیم اور گندہ ترقیم کے موجود ہونے کے سوامی دیانند کا اس دلیری اور دریدہ دہنی سے بلا پس و پیش ویدون کو قابل تعریف پاک تعلیم کہنا ثابت کرتا ہے ع چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد سوامی جی کا ویدون کو باین ذم و ناپاکی قابل تعریف بیان کرنا دو امر پر دال ہے امر اول یا تو سوامی دیانند کو ستیارتھ پرکاش لکھنے کے وقت ویدونکا قطعی علم نہ تھا اور ویدون کی ناپاک اور فحش مضامین تعلیم سے وہ مطلق بے بہرہ و بے خبر تھا اور یہ بات بالکل ہیچ ہے۔ کیونکہ ستیارتھ پرکاش مین بجائے اس کے کہ سوامی دیانند ہر مسئلہ کے ساتھ وید منترون کو تائید مین پیش کرتے اور ویدون سے اپنے مسائل کو حل کرتے اس سرے سے اُس سرے تک منو کے اشلوکون کی بھرمار ہے جسکو وہ خود ناقص تسلیم کر چکے ہین۔ پس اگر اس امر سے چشم پوشی کیجائے اور سوامی جی کو ویدون کا عالم ثابت کرنے کے واسطے عذر لنگ تراشا جائے اور دعوے کیا جائے کہ نہین سوامی جی واقعی ویدون کے عالم فاضل اور پنڈت تھے تو لازم آتا ہے۔

امر دوم اگر سوامی دیانند کو ویدون اور اسکی تعلیم و مضامین کے فواحشات کا علم تھا تو مہرشی دیانند سرستی مہاراج انتہا درجہ کے متعصب اور ہٹ دھرم انسان تھے کہ ویدون مین ایسی فحش و ناپاک تعلیم کی موجودگی کے باوجود اُس نے قرآن مجید

انجیل پران وغیرہ کتب پر فحش ہونیکا فتوی دینے مین ویدون کی بیجا اور خلاف ایمانداری و انصاف طرفداری کی خصوصًا کلام مجید پاک جس مین ویدونکی تعلیم سے آسمان و زمین کا فرق ہے فحش بتانیکی جرأت کرنا کمال درجہ کے تعصب اور ہٹ دھرمی سے کام لیا اور یہ حرکت پنڈت دیانندجی کی علی الخصوص جبکہ وہ اپنے کو محقق کہتے ہون نہایت شرمناک معلوم پڑتی ہے پس کیا سوامی دیانندجی مذکورہ بالا دو امر سے کسی ایک یا دونون صفت سے متصف ہوتے ہوئے قابل عزت و احترام اور لایق تقلید ہو سکتے ہین۔ نہین۔ ہرگز نہین مذہبی دنیا دہوکے باز اور متعصب انسان کو..... ہونے کا فتوی دیچکی ہے۔ اب اے آریہ دوستو! مین آپ پر انصاف رکھتا ہون کہ آپ مذکورہ بالا حوالہ جات بالمقابلہ کو ملاحظہ کرکے دھرم سے کہین کہ قرآن مجید فحش ہے یا وید۔ اور ویدون مین اس قسم اور اس درجہ کی فحش تحریر موجود ہوتی ہوئے کیا مہرشی دیانند کا قرآن مجید کو فحش لکھنا حق بجانب اور ایمانداری ہی؟ لہذا غور کرو اور سمجھو کہ اس قسم کی تعلیم جو بذریعہ ستیارتھ پرکاش آپکے روبرو دھری گئی ہے کیسی ناقص زہر آلود اور گمراہ کرنے والی ہے۔ جس مین ایمانداری کا کوئی شعبہ نظر نہین آتا اور وہ وید جنکی نادیدہ پاکی اور راستی و راست بیانی اور خوبیون پر آپ شیدا بنائے گئے ہین کیسی ہے؟ اور کہانتک آپ کو راہ راست دکھا سکتی ہے۔ اور ویدونکی تعریف کرنیوالے کے ایمان و انصافکی کیا کیفیت ہے؟ جسکی بنیاد پر آپنے مذاہب عالم سے جنگ ٹھانی ہے اور رہبر عالم بنکر ملک مین فساد و عناد جھگڑا مٹنا برپا کیا ہے۔ انصاف کرو کہ اوسکی اصل کیا ہے اور بس۔

ہداک اللہ تعالی

خیر اندیش خلایق عبد الکبیر خان کبیر جلالپوری
بر کوٹھی حاجی کرم الٰہی نور الٰہی سوداگران جفت بازار بلیماران دہلی

قیمت

مدعائے ضروری الاظہار

(۱) ۔ ہمنے اس قسم کے ٹریکٹ کا پے بہ پے سلسلہ شروع کردیا جس سے علمائے اسلام کو آریہ سماج کی رگ ہاتھ آجائے گی آریہ دوستون کو اپنی اور ویدون کی اصلیت سے ۔ بہرہ ہو جائے گا

(۲) یہ ٹریکٹ بالکل مفت تقسیم کیے جائین خصوصًا علمائے اسلام و انجمن ہاء اسلام کو جہانتک پہنچائے جائین نیز آریہ سماجون اور چیدہ آریونکو

(۳) ہم کو اتنی گنجایش نہین کہ ٹریکٹ چھپوا کر مفت تقسیم کرین اس لئے اہل اسلام ایسے ٹریکٹ چھپوانے مین مدد فرمائین

(۴) جو صاحب کسی قدر امداد فرماوین اور چاہین کہ انکی خدمت مین کم از کم اس قیمت کا کوئی ایک یا چند ٹریکٹ بھیجے جائین بھیجین ۔

(۵) جو صاحب تحریر فرماوین کہ ہماری مدد سے اس قدر ٹریکٹ تقسیم کردئے جائین ۔ اتنے ٹریکٹ مفت تقسیم کردین ۔

(۶) جو صاحب کم از کم ۱۰ روپیہ سے امداد فرماوین انکی خدمت مین ہر ایک ٹریکٹ جب شائع ہو دس کی تعداد مین بھیجا جایا کرے ۔

(۷) ٹریکٹون کی قیمت سلسلۂ اشاعت قایم رکھنے اور چھپوانیکی غرض سے علماء کو مفت صاحب مقدرت اصحاب براہ قدردانی جو کچھ مرحمت فرمائین

(۸) ۵۰ روپیہ سے جو صاحب امداد فرمائین گے ایک رسالہ پر اُن کا نام شائع کرایا جائے گا ۔

کیا قربانی فعل جدید ہے ار کیا روح و مادہ قدیم ہین - ر
ویدون کی فحش بیانی ار الہام -

طیار ہین

فیصلہ - جسمیں قربانی کا قدیم ہونا وید وغیرہ کتب سے ثابت کیا ہے قیمت ار
روح و مادہ - جسمیں روح و مادہ کو وید وغیرہ سے پیدا شدہ ثابت کیا ہے قیمت ر
الہام جدید - وید کے معیار الہام پر دعوی کیا ہے - کہ اگر وید الہامی ہیں
تو ہمارا رسالہ بھی ازلی - الہامی - غیر فانی ہونے میں وید کا
ہمسر و ہمپایہ ہے قیمت ار
ویدونکی ظلم رانی - سوامی دیانند کی زبانی اور سوامی دیانند کی ویدوں سے
لاعلمی - اس کا نام خود اپنے مضمون کی شرح ہے قیمت ار
تاریخ دنیا - اسمیں آریوں کے دعوی کا جسمین انسان کی پیدایش
دو ارب برس مانی ہے - آریوں کی مسلمہ کتب سے ۶-۷ ہزار برس
کے درمیان ثابت کی ہے - قابل دید ہے - آجتک ہمارے
سواے کسی یورپ یا ایشیا کے مناظر یا مؤلف و مصنف نے اس
دعوی کی تردید منقولی ثبوت دیکر نہیں کی قیمت ار
دیگر - سوامی دیانند کے قول و فعل - زنا نہیں نیوگ - تعدد ازدواج
رگوید کے درشن - یجروید کے درشن - انمل بے جوڑ - ویروید
سدھانت وغیرہ کے مسودہ طیار ہیں - اگر مسلمان اصحاب اعانت کریں
تو یہ اور ان کے علاوہ آریوں کے توبہ بلانیوالے رسالے شایع ہو جاویں اور
جلد پبلک کے ہاتوں میں پہنچ جائیں -